بچپن کی بھول جوانی کا خون

خدا نے آدمی کو طاقتور انسان بنا کر اس لیے دنیا میں بھیجا ہے کہ وہ عورت سے مل کر اور نی پودھ لگا کر قدرت کا سونپا ہوا کام پورا کر سکے۔ دن بھر میں انسان کو جو تکالیف اور پریشانیاں ملتی ہیں وہ ان سب کو رات کی آرام گاہ میں رات کو آرام کے ساتھ بھول کر ہر نی صبح پھر سے تازہ دم اور چست ہو کر اپنا کام شروع کر دیتا ہے۔

صحیح جانکاری اور صلاح لئے بنا شادی پریشانی کا باعث بن سکتی ہے مرد اپنی کمزوری اور شادی شدہ زندگی کی پریشانیوں کی وجہ سے خود کشی کرنے تک کا ذکر کرتے ہیں۔

لیکن خود کشی نہیں کرتے وہ گھر سے بھاگ جاتے ہیں اور ان کی بیویاں لاج شرم چھوڑ کر پرائے مردوں کا سہارا لینے پر مجبور ہو جاتی ہیں یہ سب اس لئے ہوتا ہے کہ وقت پر انہیں صحیح راستہ نہیں ملتا۔

اسکولوں میں انہیں یہ بات تو بتائی جاتی ہے کہ گندے ناخنوں کو منہ سے کاٹنا نہیں چاہیے کیونکہ گندے ناخنوں کے ذریعے گندگی پیٹ میں جا کر بیماریاں پیدا کرتی ہے۔

لیکن یہ کوئی نہیں سمجھاتا کہ گندے خیالات سے انسان کا جسمانی و ذہنی کتنا بڑا نقصان ہوتا ہے اور اس کے کتنے بھیانک نتائج نکل سکتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جس حصہ سے انسان کو سب سے زیادہ سکھ ملنا طے ہے۔

اسی حصہ کو کچی عمر میں تکیہ یا ہاتھ کی رگڑ سے نکال دیا جاتا ہے اور جس منی نے مرد کے اندر طاقت اور بھرتی کا پھیلاؤ کرنا ہوتا ہے اس کو انہی باتوں کے ذریعے برباد کر کے اپنی زندگی کو منجھدار میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔

Pasand ki Shadi Karne Ka Azmooda Amal